پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۵ جون ۱۹۸۱ء

چٹاگانگ - جیسور اور ڈھاکہ میں بغاوت پھیل گئی - فوج اور پولیس کے سینکڑوں افراد ہلاک ہو گئے

صدر ضیاء الرحمٰن کے قتل کے بعد بنگلہ دیش میں بھارتی مداخلت کا خطرہ

چٹاگانگ کے ریسٹ ہاؤس میں جنرل ضیاء کے ساتھ آٹھ محافظ فوجی افسروں کو بھی قتل کر دیا گیا



مرحوم صدر ضیاء الرحمٰن

۷۳ء کا آئین محفوظ ہے ملک کے لیے جمہوریت ضروری ہے بھٹو علیشا

سکھوں کا اعتدال پسند گروپ بھی الگ وطن کے لیے انتہا پسند گروپ کی حمایت کا اعلان

مولانا عبید اللہ انور سکھر پہنچ گئے



نامہ وطن

احمد کمال

خطوں کی سیاست

حکومت نے پی آئی اے کا طیارہ اغوا کرنے والے تینوں ملزموں کی گرفتاری پر ۳۰ لاکھ روپے انعام مقرر کیا ہے۔ اس میں سے ۱۰ لاکھ روپے سلام اللہ عرف ٹیپو عالمگیر کی گرفتاری کے لئے مختص کئے گئے ہیں اور بقیہ ۲۰ لاکھ ناصر جمال اور ارشد کی گرفتاری پر انعام دینے کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ کابل سے آمدہ اطلاعات کے مطابق سلام اللہ ٹیپو نے کابل میں مرتضیٰ بھٹو کے باڈی گارڈ کے فرائض ادا کئے ہیں۔ اور اسے متعدد مواقع پر مرتضیٰ کے ساتھ اسی حیثیت میں دیکھا گیا ہے۔ شام سے براستہ دہلی کابل پہنچنے والے تقریباً ۵۵ افراد کو افغان حکومت سیاسی پناہ دے چکی ہے اور ان کے سلسلے میں اس نے پاکستان کے ہر اعتراض کو مکمل طور پر رد کر دیا ہے۔ حکومت پاکستان نے بھی افغان حکومت کو ابھی



اس آدمی کا قصور کیا ہے ؟

تک پاکستان میں طلب کرنے والے افغان فوجیوں کے سلسلے میں کوئی واضح جواب نہیں دیا جن میں سے ایک افغان فوج کا ایک ٹینک لے کر جلال آباد کے راستے پاکستان میں داخل ہوا۔ جب کہ دوسرا گروپ ان لوگوں کا تھا جو افغان فوج کا ایک ہیلی کاپٹر لے کر پاکستان آ گئے۔ اور حکومت سے سیاسی پناہ طلب کی۔ اسی دوران پاکستان کے وزیر خارجہ صاحبزادہ آغا شاہی نیویارک گئے جہاں انہوں نے امریکی حکومت سے پاکستان کو دفاعی امداد کی فراہمی کے پانچ سالہ منصوبے پر کامیاب گفت و شنید کی۔

پھر علاقائی محاذ پر اس ساری پیش رفت کے دوران ہی اندرونی محاذ پر حکومت نے اپنی ساری توجہ داخلی امن و امان قائم رکھنے پر مبذول کئے رکھی اور اس کے ساتھ ہی اخبارات کو چند دنوں کے وقفے سے ایسے خطوط مہیا کئے جاتے رہے جن میں کالعدم پیپلز پارٹی اور بھٹو خاندان کے افراد کے متعلق خاصے سنسنی خیز انکشافات کئے گئے تھے۔

شمال کے طور پر سب سے پہلے حکومت نے اسلام آباد کے ایک ماہنامے کے ڈاکٹر کا ایک خط بنام بے نظیر بھٹو چھپنے کی بابت ایڈیٹر کو اطلاعات فراہم کیں۔ اور پاکستان کے تقریباً تمام ہی اخبارات نے نمایاں سرخیوں کے ساتھ شائع کیا۔ خط کے مندرجات کے مطابق بھٹو خاندان اور بعض غیر ملکی سفارت کاروں کے درمیان قریبی تعلقات کا انکشاف ہوا۔ ڈاکٹر ... نے بے نظیر بھٹو کے نام اپنے خط میں لکھا کہ ایک سفیر

آپ سے گفتگو کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس سے پہلے متعلقہ سفیر یہ یقین دہانی حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ آپ لوگ تمام منصوبوں کو بحیثیت تمام پایہ تکمیل تک پہنچا بھی سکتے ہیں — یا نہیں — ؟ پیپلز پارٹی ایک لیڈر جیسے منیر کا بھی کراچی جیل سے بھیجا گیا ایک خط پکڑا گیا۔ جس کے مطابق انہوں نے ایم آر ڈی کی تشکیل سے متعلق بے نظیر کو چند تجاویز پیش کی تھیں۔ یوسف نامی پیپلز پارٹی کے ایک اور لیڈر تھا جن کا خط بنام بے نظیر پکڑا گیا اس کے خط کے مطابق ۲۵ دسمبر کو یوسف مذکور نے ایک غیر ملکی سفارت خانے کے قونصل جنرل سے ملاقات کا اور ۵ جنوری کو ہونے والے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی۔ یوسف مذکور کے مطابق مذکورہ قونصل جنرل کی حکومت پیپلز پارٹی کی سرگرمیوں میں ان سے تعاون کی خواہش مند ہے

لیکن بقول ان کے پیپلز پارٹی کے پاس ضیاء حکومت سے نجات کا کوئی ایسا پروگرام موجود نہیں جس کے مطابق عمل درآمد کیا جا سکے۔ اور جلد از جلد مطلوبہ نتائج حاصل کئے جا سکیں۔ قونصل جنرل نے ابھی کا نام معلوم نہیں ہو سکا معراج محمد خان کے بارے میں بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار کیا اور ان کی تنظیمی صلاحیتوں پر اطمینان ظاہر کیا۔ بقول یوسف مذکور متعلقہ قونصل جنرل نے بھٹو خاندان کی خواہش سے قریبی روابط کا اظہار بھی کیا۔

چند روز بعد مصطفیٰ کھر کا لندن سے بھیجا گیا خط بنام نصرت بھٹو بھی اخبارات کو جاری کیا گیا جس میں انہوں نے اپنی کمزور مالی پوزیشن کا حال بتاتے ہوئے بیگم صاحبہ سے مدد کی درخواست کی ہے خط کے مندرجات میں اصغر خان، ولی خان اور دوسروں کو بنا آدم کار بنانے کی خصوصی ہدایت دی گئی ہے۔ اور بعض غیر ملکی قوتوں کے بارے میں بھی یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے (بقول حکومت کے) کہ غیر ممالک اس سلسلے میں بھٹو خاندان کی مدد کرنے کی یقین دہانی کرا چکے ہیں۔ جناب کھر نے بیگم بھٹو سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ مزید اطلاعات آئندہ آنے کے پروگرام کسی قابل اعتبار ذریعے سے ان تک پہنچائیں گے ......

خطوں کی یہ سیاست چند دن تک بڑی دھوم دھام سے اخبارات کو "خوراک" فراہم کرتی رہی لیکن بے شمار لوگ ایسے تھے جنہیں ان خطوط کے مندرجات کے پس منظر کا علم نہ تھا۔ ان کے علم میں یہ بات تھی کہ ایم آر ڈی کس چیز کا نام ہے نہ وہ یہ جانتے تھے کہ بیگم بھٹو یا بے نظیر کیا کر رہی ہیں؟ پھر تو اخبارات پر سنسر کی وجہ سے کوئی بات شائع نہیں ہو رہی ہے سوائے اس بات کے جسے حکومت بطور خاص شائع کرنے کی اجازت دے۔ جنانچہ خطوط پکڑنے کی یہ سیاست زیر عمل رہی۔ ایک نظریہ یہ جانچا گیا تھا کہ اب پیپلز پارٹی کے پیچھے صرف یہی طاقت آنے والی ہے۔ لیکن یہ احساس کسی پر واضح تھا کہ اس سلسلے میں ملوث ہونے کا بلکہ حکومت کی جانب سے بڑے سیدھے سادے اور دھیمے سے انداز میں اخبارات کو ایک دوسری خبر جاری کر دی گئی کہ "الذوالفقار" نامی تنظیم کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ خبر جو ۱۷ اپریل کے اخبارات میں شہ سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئی۔ کہا گیا تھا کہ پاکستان میں متعلقہ تنظیم کے تمام ارکان اور اسلحہ وغیرہ پکڑے جا چکے ہیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق الذوالفقار کے ارکان، جو کالعدم پیپلز پارٹی کا ایک شرپسند گروہ ہی تھے۔ افغانستان کی کٹھ پتلی پارٹی کے ساتھ باقاعدہ وفاداری کا حلف اٹھاتے تھے۔ اور منتخب ارکان کو تربیت کے لئے کابل بھیجا جاتا تھا۔ حلف وفاداری کے الفاظ یہ تھے

(۱) میں لینن ازم اور پاکستان پیپلز پارٹی کا وفادار ہوں گا۔

(۲) میں افغانستان کی پرچم پارٹی کا وفادار رہوں گا۔

(۳) میں شاہنواز بھٹو کا حکم ملنے پر پاکستان میں تخریب کاری کروں گا۔

حکومتی ذرائع کے مطابق حکومت کے پاس اس سلسلے میں ٹھوس شہادتیں موجود ہیں کہ اس سارے معاملے سے بھٹو خاندان کی خواتین مکمل طور پر آگاہ اور منصوبوں میں شریک تھیں۔ الذوالفقار کا کابل ہیڈ کوارٹر تخریب کاروں کو اسلحہ فراہم کرتا تھا اور ایسی ہی کاروائیوں کے لئے دہشت گردی میں سرگرمیاں خود بھٹو تک معاوضہ دیا جاتا تھا حکومت کے مطابق اب "الذوالفقار" کا پاکستان کے تمام حصوں میں مکمل طور پر صفایا کر دیا گیا ہے لیکن کیا درحقیقت بھی ایسا ہی ہوا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جو ابھی تک بے شمار ذہنوں میں الجھن بنا ہوا ہے اور جس کا کوئی واضح جواب اس وقت تک



کی گرفتاری کے بعد پیدا شدہ مسائل سے آگاہ کرایا۔ ایک مقامی اخبار نے ارباب صاحب سے منسوب ایک بیان بھی جاری کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر محمد علی آئندہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہونے کی یقین دہانی کرا دیں تو ان کی رہائی عمل میں آ سکتی ہے

راقم الحروف سے گفتگو کرتے ہوئے ارباب صاحب نے واضح طور پر کہا کہ وہ محمد علی کی گرفتاری کی اصل وجوہات سے خود بھی آگاہ نہیں۔ لیکن اس سلسلے میں وہ وفاقی وزیر داخلہ اور گورنر پنجاب سے رابطہ قائم کر رہے ہیں۔ اور انہیں امید ہے کہ جلد ہی محمد علی کی رہائی عمل میں آ جائے گی۔ بیگم محمد علی نے وفاقی وزیر ثقافت سے منسوب بیان کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ — جب محمد علی نے کوئی غیر قانونی کام کیا ہی نہیں تو وہ یقین دہانی کس چیز کی کرائیں؟ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ محمد علی کوئی جرائم پیشہ نہیں۔ بلکہ معاشرے کا ایک معزز فرد ہے۔ جس نے بیشتر معاملات میں جناب صدر کو بھی مشورہ فراہم کیا کرتے تھے۔ پھر اب کیا ہوا کہ انہوں نے خود محمد علی کے معاملے میں بھی مداخلت نہ کی۔ یا حقائق کو جاننے کی خواہش کا اظہار کیا۔ بقول زیبا بیگم ،

تو علم میں بھی یہ بات نہ تھی، کچھ پتہ نہ چل سکا کہ آخر محمد علی کا قصور کیا ہے؟ کسی نے کہا کہ محمد علی انجم جیلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے گرفتار کئے گئے ہیں اور کسی نے گرفتاری کی کوئی اور ہی وجہ بتائی۔ لیکن اتنا پتہ چلا کہ محمد علی کو مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۱۲ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ لیکن کن الزامات کے تحت ...... ؟ اس بارے میں وثوق سے کچھ پتہ نہ چل سکا ما سوائے اس کے کہ محمد علی کو فیض احمد فیض کی سالگرہ کے سلسلے میں منعقد ہونے

کیا سچ مچ الذوالفقار کا خاتمہ کر دیا گیا ہے

نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ حکومت کی جانب سے کالعدم پیپلز پارٹی کی مذموم سرگرمیوں کے بارے میں روزانہ شائع ہونے والی ایک دھماکہ خیز "خبر" کا سلسلہ ختم نہیں ہو جاتا۔ سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر اب تک ضیاء حکومت اپنے اقتدار کے کئی سالوں کے باوجود ان وطن دشمن سرگرمیوں کا یا پیپلز پارٹی سے وابستہ شرپسند گروہ کا ملک میں صفایا نہیں کر سکی تو پھر اس نے کیا کیا ہے؟ اور اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ حکومت نے پیپلز پارٹی کے تخریب وطن عناصر کو ختم کر دیا ہے تو پھر اس پارٹی کا ہوّا اب تک کیوں حکومت کے سر پر سوار ہے جیسے آئے دن شہ سرخیوں میں اخبارات کی زینت بنا کر عوام میں ہلچلے پیدا کر دی جاتی ہے۔ اور یہ تاثر نئے سرے سے پھر پیدا کر دیا جاتا ہے جیسے خدانخواستہ یہ پارٹی کوئی بہت بڑا ہوّا ہے؟ جب کہ اس پارٹی کی حقیقت اس کے دھڑوں ہی سے ظاہر ہے۔ جو اس نے مختلف مواقع پر کئے اور عوام نے ان میں عدم دلچسپی کا اظہار کیا۔ آخر حکومت کو عوامی سطح پر کالعدم پیپلز پارٹی یا بھٹو خاندان سے عوام کے تعلقات کا حقیقی اندیشہ کیوں نہیں ہو جاتا؟ کیا ۲۳ مارچ کے سلسلے میں پی پی کے دھرنے کا حشر، ۴ اپریل کو بھٹو کی برسی کے سلسلے میں پارٹی کے کھوکھلے دعوؤں کا جواب میں اڑ جانا اور پھر اب یوم مئی کا پیپلز پارٹی کے تمام تر دعوؤں کے برعکس خیر و خیریت سے گزر جانا اس بات کا ثبوت نہیں کہ عوام اس پارٹی کی دہشت گردی پر مبنی سرگرمیوں کو رد کر چکے ہیں۔

اب حکومت کو چاہئے کہ پیپلز پارٹی کی فکر چھوڑ کر ان عناصر کی فکر کرے جو آئے دن اس پارٹی اور اس کے عزائم سے متعلق ایک نیا شوشہ چھوڑتے اور عوام کو ہراساں کرتے رہتے ہیں اور جب اس کاروبار سے حکومت فارغ ہو تو پھر ذرا طور و فکر عوام کی حالت سنوارنے کے سلسلے میں بھی کر لیا جائے۔ فی الوقت اس کا خاص معقول جواب نہیں ہو گا۔

ابھی تقریباً ایک ماہ قبل سینما لیجنڈ ایک اخواہ اڑی کہ اداکار محمد علی کو لاہور میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لیکن تمام اخبارات اس خبر کی اشاعت سے محروم رہے۔ البتہ بہت سے اخبارات نے

والی تقریب کے بعد لاہور میں گرفتار کیا گیا تھا بعض ذرائع کے مطابق محمد علی نے تقریب مذکورہ میں حکومت کے خلاف کچھ باتیں کی تھیں۔ لیکن وہ باتیں کیا تھیں؟ اس کی نشاندہی کہیں سے نہ ہو سکی۔ ہمارے ایک نمائندے نے اس سلسلے میں لاہور کی فلمی صنعت کے ایک مشہور شخص سے دریافت کیا۔ جب گفتگو کی تو انہوں نے "انکشاف" فرمایا کہ جس روز طیارہ اغوا ہوا ہے۔ اسی دن محمد علی کے گھر ایک فون آیا۔ جس میں یہ "خوشخبری" سنانے کے بعد آگے بھیج دینے کا کہا گیا

> **جب پیپلز پارٹی کا وجود ہی نہیں رہا تو پھر اس کا ہوّا کس لئے بنایا جا رہا ہے ؟**

تھا۔ ایک اور ذریعے کے مطابق محمد علی کی گرفتاری جین روڈ پر ہونے والے ہنگامے کے سلسلے میں عمل میں آئی جس میں بیگم بھٹو بھی شریک ہوتی تھیں۔ چند ذرائع کا کہنا ہے کہ محمد علی، بھٹو خاندان اور چند غیر ملکی سفیروں کے درمیان رابطہ کا کام سر انجام دے رہے تھے۔ بہر حال کوئی صحیح بات کہیں سے بھی پتہ نہ چل سکی۔ اس سلسلے میں راقم الحروف سے جب اداکار محمد علی کی بیگم سابق اداکارہ زیبا سے گفتگو کی۔ تو انہوں نے کہا کہ محمد علی کی گرفتاری کی وجوہات سے وہ خود بھی بے خبر ہیں اور گرفتاری کے سلسلے میں انہیں اب تک انتظامیہ نے بھی آگاہ نہیں کیا گیا۔ وزیر اطلاعات ثقافت اور کھیلوں کے وفاقی وزیر جناب ارباب نیاز محمد خان لاہور گئے تو فلمسازوں کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی اور محمد علی کی رہائی کی اپیل کرتے ہوئے، محمد علی

محمد علی کے گھر اگر روسی سفیر آتے رہے تو سعودی عرب اور کویت کے سفراء بھی آتے رہے ہیں۔ پھر محمد علی خود تو کسی کو بلانے نہ جاتے تھے۔ بیگم محمد علی کو یہ بھی شکوہ تھا کہ محمد علی جیسے انسان کے بارے میں گرفتاری کا فیصلہ کرتے ہوئے یہ بھی نہ سوچا گیا کہ اس شخص کی ملک و قوم کے لئے کس قدر خدمات ہیں جن کی شہادت جناب صدر بھی دے سکتے ہیں۔ بقول جناب ارباب نیاز محمد انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ جناب محمود ہارون سے کہہ دیا تھا کہ اگر محمد علی کے سلسلے میں کسی کی ضمانت ہی درکار ہے تو وہ ضمانت دینے کے لئے تیار ہیں۔

ہمارے خیال میں ایسی ہی بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں مل کر چند بڑی باتوں کے وقوع پذیر ہونے کا سبب بن جاتی ہیں۔ خاص طور پر ان لوگوں سے متعلق باتیں جو نوعمری سے مشہور ہو بھی ہوں بہت جلد تباہ کن افواہوں کا روپ دھار لیتی ہیں جن کا بروقت سدباب ضروری ہوتا ہے۔ ہماری حکومت سے یہ بھی امتحان ہے کہ — پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق — کی سی صورت حال پیدا نہ ہونے دے۔ یوں بھی جب حکومت نے سیاسی افراد پر مشتمل ایک کابینہ کاروبار حکومت چلانے کے لئے بنا رکھی ہے، تو کچھ معاملات اسے سیاسی انداز میں حل کرنے کا موقع بھی فراہم کرے۔ ہر معاملے میں ڈنڈے کا استعمال ضروری نہیں ہوتا خاص طور پر ایسے ڈنڈے کا جس سے گدھوں اور گھوڑوں دونوں کو یکساں انداز میں ہانکا جائے۔ دونوں کے سلسلے میں الگ الگ "ڈنڈا" استعمال کیا جائے تو شاید یہ زیادہ بہتر نتائج کا حامل ثابت ہو سکے۔ لیکن بہترین نتائج ہمارے خیال میں تب ہی برآمد ہو سکتے ہیں جب کچھ معاملات کو "سیاسی" طریقے یعنی باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے بھی حل کیا جائے۔ سیاست کی بساط لپیٹ دینے کا مطلب "سیاسی فہم و فراست" کی بساط لپیٹ دینا ہرگز نہیں ہو گا۔

ڈھاکہ میں بھارت کے خلاف زبردست مظاہرے انڈین ایرلائنز کے دفتر پر حملہ

بھارت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے ہجوم نے دفتر کی کھڑکیاں توڑ دیں اور فرنیچر تباہ کر دیئے

بنگلہ دیش نے متنازعہ جزیرے کا مسئلہ عالمی سطح پر اٹھانے کا اعلان کر دیا

غلام مصطفیٰ کھر کے سابق سکریٹری کو گرفتار کر لیا گیا

باب الاسلام گیٹ:

پاکستان گاڑیاں لے جانے کے بارے میں اعلان،

جماعت اسلامی کا کوئی رکن وفاقی کونسل میں شریک نہیں ہوگا — میاں طفیل

اس وقت خود حکومت کو نمائندہ حیثیت حاصل نہیں اس پر نامزد کردہ کونسل کی غیر نمائندگی دو آتشہ ہو جائے گی: صدر مملکت سے ملاقات کی تفصیلات سے اخبار نویسوں کو آگاہ کر دیا

حکومت کو ملک کی بنیاد کو تبدیل کرنے کی کوشش کی تو مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا

صدر ضیاء کی دعوت پر کالعدم جماعت اسلامی کے امیر میاں طفیل محمد نے گذشتہ روز صدر سے ملاقات کی

بھٹو نے پنجاب میں قادیانیوں کی مدد سے انتخابات جیتے تھے ظفر اللہ کا اعتراف

دہشت پسند سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے کیلئے خصوصی دستوں کا قیام

یکم جون سے پولیس کی اسپیشل برانچ کو بھی منظم کیا جائے گا

ایک کروڑ روپے تک کی مالیت کی مشینری پاکستان درآمد کرنے کیلئے کسی صنعتی اجازت نامے کی ضرورت نہیں

طلبہ کو کوڑے لگائے گئے

فرقہ وارانہ فسادات حقوق انسانی کے خلاف ہیں

حادثہ یہ ہے!

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE
TORONTO

ہندوستانی اور پاکستانی فلموں کی ویڈیو کیسٹس اور ٹیپس
کرایہ پر دستیاب ہیں۔ آج ہی فون کیجئے

PHONE: 463-1287

بہار شریف میں شیطانی رقص

بہار لوٹ میں ایک مسلمان گھر بھی باقی نہیں بچا متعدد دیہات میں مسلمانوں کا نام و نشان تک مٹا دیا گیا

ہفت روزہ نئی دنیا، دہلی کے مدیر شاہد صدیقی نے حالیہ فسادات کے بعد بہار شریف کا دورہ کیا۔ ذیل کے رپورٹ انکے آنکھوں دیکھے حال پر مبنی ہے جو ہم یہاں شائع کر رہے ہیں۔

مسجد شہید کردی گئی، ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود سڑکوں پر قرآن کریم کے صفحات بکھرے پڑے تھے

اندرا کے مخالف متعدد جنرلوں کو سبکدوش کر دیا جائیگا

اندرا گاندھی آمریت قائم کرنا چاہتی ہیں جارج فرنانڈس

چاوان نے کمیونسٹ پارٹی چھوڑ کر کانگریس میں شمولیت کا اعلان کر دیا

بھارتیہ جنتا پارٹی کے سواڑ اکٹھا جی گرفتار

بھارت اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں استصواب رائے کرائے جماعت اسلامی کا مطالبہ

بھارتی حکمرانوں نے ریاست کے عوام سے کیے ہوئے وعدے پورے نہیں کئے ریاست کی سیاسی صورتحال مسلسل خراب ہو رہی ہے جماعت اسلامی کے ترجمان کی تقریر

کشمیر کے عوام ریاست کے بھارت سے ناجائز الحاق کے فریق نہیں

عوام اسلامی انقلاب کیلئے تیار ہو جائیں۔ نائب امیر جماعت مولانا سعید الدین کی اپیل

بھارتی اخبار انڈین ایکسپریس کی شرانگیزی

بھارتی اخبار انڈین ایکسپریس بھی شامل

طلبہ کی اپیل پر کوئٹہ میں مکمل ہڑتال

FLEMINGDON PHOTO STUDIO

Instant Passport & Visa Photos

- Photo Stats
- Family Portraits
- Wedding Photographs

Open till 8.00 p.m., Monday-Thursday
6.00 p.m. Friday & Saturday

[Mention this Ad & ask Amir for special discount]

Flemingdon Photo Studio

Phone: (416) 425-5466

FLEMINGDON SHOPPING CENTRE
747 DON MILLS ROAD, SUITE #108

پندرہ روزہ
البلاغ
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○
سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

پاکستان کا مطالبہ

حکومت پاکستان نے کابل حکومت سے باقاعدہ طور پر مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان تین پاکستانی مغوی فضائی قزاقوں کو فوری طور پر پاکستان کے حوالے کرے جنہوں نے اس وقت افغان علاقے میں پناہ لے رکھی ہے۔ یہ مطالبہ ٹوکیو کنونشن، ہیگ کنونشن اور مانٹریال کنونشن کے تحت کیا گیا ہے۔

یہ مطالبہ اصولی طور پر بالکل درست ہے اور اس سے قبل ہی کیا جانا چاہیے تھا البتہ ہمارے نزدیک یہ مطالبہ کس سے کیا جانا چاہیے تھا اور کس سے نہیں ایک بحث طلب امر ہے۔ حکومت پاکستان نے یہ مطالبہ اس حکومت سے کیا ہے جسے وہ جائز حکومت ہی تسلیم نہیں کرتی۔ لہٰذا ایک ایسی حکومت کی طرف سے اس قسم کے مطالبے کی پذیرائی کی توقع نہیں کی جا سکتی کہ جسے مطالبہ کرنے والے فریق کی طرف سے تسلیم ہی نہیں کیا جا رہا۔ پھر حکومت پاکستان نے یہ مطالبہ بین الاقوامی معاہدوں، ضابطوں اور قوانین کے حوالے سے کیا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ بھی ایک لاحاصل سی کوشش ہے کیونکہ جس حکومت کا اپنا کوئی اخلاقی اور قانونی جواز نہ ہو، اور جسے بین الاقوامی رائے عامہ کی قبولیت ذرہ برابر حاصل نہ ہو وہ بھلا بین الاقوامی قانون کے حوالے سے کیونکر کوئی اثر لے گی اور کیا ان کا احترام کرے گی۔ جس حکومت کا وجود ہی بین الاقوامی اصولوں، ضابطوں اور انسان کی نفی ہو اس سے قانون کی بالادستی اور احترام کے مظاہرے کی توقع عبث ہے۔

حکومت پاکستان کو اگر یہ مطالبہ محض ضابطے کی کارروائی یا نمائشی اقدام کے طور پر نہیں بلکہ ایک عملی ضرورت کے طور پر کرنا ہے تو ہمارے خیال میں یہ مطالبہ کٹھ پتلی افغان حکومت سے نہیں بلکہ افغانستان کے عوام سے افغانستان کے مجاہدین سے ہونا چاہیے جو افغانستان کے اصل مالک ہیں اور جن کا افغانستان پر حق حکومت پاکستان تسلیم کرتی ہے۔ اگر یہ مطالبہ افغان مجاہدین سے کیا جاتا تو وہ اب تک اس معاملے میں یقیناً کوئی کارروائی دکھا دیتے اور ان ہی سے یہ توقع بھی کی جا سکتی ہے کہ وہ پاکستان سے اپنے اخلاص اور محبت کے باعث پاکستان کے مفادات کا لحاظ رکھتے ہوئے پاکستان کے مجرموں اور دشمنوں کی گرفت کریں گے۔ افغان حکومت سے اگر کار خیر کی توقع ہوتی تو وہ اسی وقت پوری ہو جانی چاہیے تھی کہ جب یہ قزاق ہمارا طیارہ لے کر افغان سرزمین پر اترے تھے۔ اس وقت بھی افغان حکومت تو تھی کہ جس نے ان قزاقوں کو پناہ دی یا طیارہ ان کے قبضے اور گرفت کو مستحکم کیا اور جب تک طیارہ کابل کے ہوائی اڈے پر کھڑا رہا۔ یہ افغان حکومت قزاقوں کے میزبان اور ان کا کردار ادا کرتے ہوئے ان کی بہترین تواضع کا اہتمام کرتی رہی۔ پھر اسی حکومت نے انہیں حکومت پاکستان کے شور اور مخالفت کے برعکس بیرون جانے کی اجازت دی۔ جس حکومت کا رویہ قزاقوں کے ساتھ ایسا فیاضانہ اور ہمدردانہ رہا ہو اس حکومت سے اس مطالبے کی پذیرائی عبث ہے کہ وہ تین پاکستانی قزاقوں کو فوراً غیر مشروط طور پر پاکستان کے حوالے کر دے۔

(بشکریہ جسارت کراچی)

بچوں کی تعلیم و تربیت
قرآن و سنت کی روشنی میں

مولانا سید عبدالحق حقی

[illegible]

مسلمان کی کم عمر خوبی یا ...
امام مالک اور خلیفہ منصور

[illegible]



حکایاتِ عزیمت

مبارک اور ابو جعفر

[illegible]

ادبیات

تازہ بہ تازہ ○ نو بہ نو

بھارت کے مہمان شعراء

ادارہ تعمیر ادب کے مشاعرہ میں شرکت کے لیے گزشتہ ہفتہ دو شعراء بھارت سے کراچی آئے۔ انہوں نے ... [illegible] ... جگن ناتھ آزاد نے ... [illegible] ... "قومی زبان" بھی شامل ہے۔

"تعمیر ادب" کا خصوصی مجلہ

ادارہ "تعمیر ادب" نے گزشتہ ہفتے ... [illegible] ... پاکستان کے ... [illegible] ... پر مشتمل ہے۔

سوغات

[illegible]

ٹیلی ویژن کی منطق

[illegible]

غالب اور صفیر بلگرامی

[illegible]

یاد عرشی

[illegible]



قدرت نقوی علیل ہیں

[illegible]

لاہور سے

افضل آرش

[illegible]



حفیظ جالندھری، جگن ناتھ آزاد اور ... [illegible]



ترکِ وطن

سید عاشور کاظمی



الوداع، پیار بھرے گیت سنانے والو
اپنی دیرینہ امنگوں کے حسین کاشانے
الوداع۔ زلفِ پریشاں کے بکھرتے سایو
حدتِ شوق سے کملایا ہوا غنچۂ دل
الوداع۔ شدتِ احساس سے لرزاں ہونٹو
عشق کی آگ کو سینے میں چھپانے کے لئے
الوداع شرمگیں پلکوں پہ مچلتے اشکو
میں کہ بیگانۂ آسودگیٔ منزل ہوں
کہ منظورِ وطن چھوڑ کے جانے پر ہیں
کونسا دل ہے نہ احساسِ جدائی ہو جسے
وہ وطن کر دیئے وابستہ جنہیں ... پر
جس کی تاریخ کو رنگین بنانے کے لئے
آج اپنے دیس سے بیگانۂ منزل کی طرح
مجھ سے ... دور اپنے وطن چھین لیا
الوداع۔ شوخ تمناؤ جنہیں ...
مسکراؤ کہ غم و یاس کی تاریکی ہے

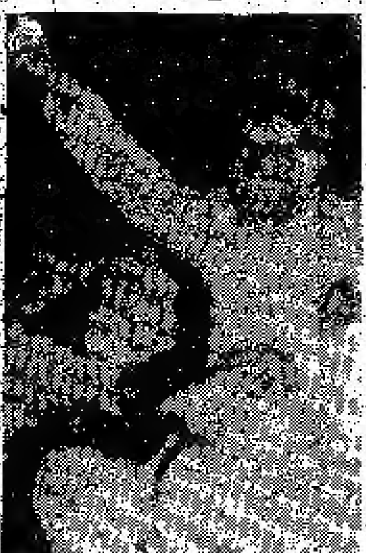
آج اپنی انجمنِ ناز سے جاتا ہوں میں
خود بنائے تھے کبھی آج مٹاتا ہوں میں
جن میں واماندہ مسافر کو سکوں ملتا تھا
اپنی شاداب فضاؤں میں کبھی کھلتا تھا
ایک موہوم تصور کی تمنا نہ کرو
اپنی وارفتگیٔ شوق کو رسوا نہ کرو
میں سمجھتا ہوں تمہیں مجھ سے شکایت ہو گی
تم مجھے بھول ہی جاؤ تو عنایت ہو گی
کون ہے دیس کی مٹی سے جسے پیار نہ ہو
کونسی آنکھ ہے ... خونبار نہ ہو
جنسِ ناموس کے نایاب خزانے ہم نے
... خون سے لکھے ہیں فسانے جس نے
تازہ ... امیدوں کو لٹے جاتا ہوں
تلخیٔ گردشِ حالات پیئے جاتا ہوں
چند لمحے ہیں جدائی کی یہ جاں تاب نہیں
بہتی آنکھوں کی بھی آنسو چھلکا تو کہیں



جگن ناتھ آزاد



ضمیر جعفری



حفیظ جالندھری



صہبا اختر



سلیم احمد

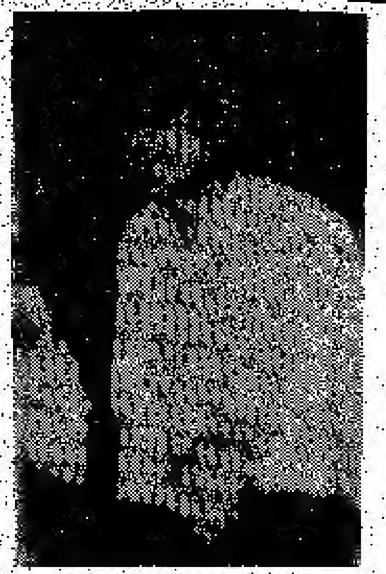


... [illegible] ... جگن ناتھ آزاد، کلیم عاجز، ... [illegible]

"ادارۂ تعمیرِ ادب" کے زیرِ اہتمام ماہر القادری کی یاد میں

کُل پاک و ہند عظیم الشان مشاعرہ

رپورٹ: اختر سعیدی


جگن ناتھ آزاد

گزشتہ دنوں جماعتِ اسلامی کے مولانا ماہر القادری کی برسی کے سلسلے میں ادارہ تعمیرِ ادب پاکستان کے زیرِ اہتمام ایک کل پاک و ہند مشاعرہ منعقد ہوا۔ شاید اس موقع پر ماہر صاحب کے اس شعر نے توجہ کیا ہو:

جس زمانے میں مری مدح کی قدر بھی نہ کی
کس قدر جلد مجھے بھول گیا میرے بعد

جہاں شعراء میں جگن ناتھ آزاد، کلیم عاجز، کانپوری، حفیظ میرٹھی، پروین جعفری اور محسن حیدرآبادی تھے، جبکہ پاکستان کے مختلف علاقوں سے حفیظ جالندھری، سلیم صدیقی، انتخاب حسن قریشی، ضمیر جعفری، ظفر دانش، کلیم عثمانی اور دیگر شعراء شریک ہوئے ... [illegible]

اس کل پاک و ہند مشاعرہ کی صدارت ... [illegible] ماہر القادری کے ... [illegible] نے فرمائی۔

شعراء کے کلام کا انتخاب پیشِ خدمت ہے:

حفیظ جالندھری:

دیر رہا ہی ... صاحب معراج
ہے وہ آسودہ جگہ بانٹے آج
ماہر القادری کی یاد اے بزم
[illegible]

[illegible]


ضمیر جعفری


حفیظ جالندھری


صہبا اختر


سلیم احمد

بھارتی شعراء کی نذر

کشش صدیقی

جگن ناتھ آزاد

شقاوت کے اس عہدِ بیداد میں
تعصب کے محکوم ہیں سارے لوگ

محبت کے جذبوں سے آباد ہیں
بس اپنے "جگن ناتھ آزاد" ہیں

کلیم عاجز

آستینوں سے لے کے دامن تک
سُن رہے ہیں کہ مار ناتز ہیں
جانے کیا دورِ سحر ہے صاحب!
آج کے سب "کلیم عاجز" ہیں

فنا کانپوری

ملتی تھی ہر مرض کی دوا کانپور میں
بٹتا تھا پہلے آبِ بقا کانپور میں
کیا وقت آگیا ہے خدا مغفرت کرے
لے دے کے اب ہے صرف "فنا" کانپور میں

کوئٹہ میں طلبہ اور پولیس کے درمیان تصادم

پولیس نے کالج کی عمارت پر دھاوا بول کر یرغمال بنائے گئے اساتذہ کو رہا کرا لیا

تصادم میں پولیس اور اساتذہ کے علاوہ بارہ طلبہ شدید زخمی ہوئے

پولیس نے ۲۴۲ طلبہ کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ ـــــ (خصوصی جنگ) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے دو رہنماؤں حمید بلوچ اور ناصر خان کو فوجی عدالت سے دی گئی سزائے موت کے خلاف گزشتہ چند دنوں سے ... طلبہ کے احتجاجی مظاہرے ... اس وقت سنگین صورت حال پیدا ہو گئی جب طلبا اور پولیس کے درمیان شدید تصادم ہوا جس میں طلبا اور پولیس کے علاوہ اساتذہ بھی زخمی ہوئے ... زخمی ہونے والوں کی تعداد ... پولیس نے ۲۴۲ طلبہ کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں کی طرح ... [illegible]

... کیا اور پھر آنسو گیس استعمال کی۔ اس کے بعد طلبہ کالج کی عمارت میں چلے گئے اور انہوں نے کالج کے پرنسپل اور دوسرے پروفیسروں کو یرغمال بنا لیا اور گرفتار شدہ طلبہ کو رہا کرانے کا مطالبہ کیا ... [illegible] ... ۲۴۲ طلبہ کو گرفتار کر لیا ... [illegible]

... طلبہ بولان میڈیکل کالج میں ... اکٹھے ہو گئے جہاں طلبہ کی گرفتاری کے خلاف احتجاجی جلسہ ہوا۔ احتجاجی جلسہ میں حمید بلوچ اور ناصر خان سمیت تمام گرفتار شدہ طلبہ کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا گیا ... [illegible]

پھانسی جیل میں ... ـــ [illegible] ... حمید بلوچ اور ناصر خان کو پھانسی دیئے جانے کی سزا پر عمل درآمد ... [illegible]

تازہ ترین صورت حال ... ـــ کوئٹہ سے نامہ نگار ... کی اطلاعات کے مطابق طلبہ کے ہنگاموں کے سلسلے میں اب تک ۲۴۲ طلبہ کو گرفتار کیا گیا ... [illegible]

الیکٹرانکس کا سامان پاکستان بھیجنے پر تین افراد کے خلاف مقدمہ عدالت نے دو پولیس افسران کو طلب کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اقرأ باسم ربك الذي خلق — Proclaim! (or Read!) In the name of thy Lord and Cherisher, Who created —

خلق الانسان من علق — Created man, out of a mere clot of congealed blood:

اقرأ وربك الاكرم — Proclaim! And thy Lord Is Most Bountiful, —

الذي علم بالقلم — He Who taught (the use of) the Pen, —

ڈاکٹر اسلام الدین کے ایجاد کردہ الیکٹرانک ٹائپ رائٹر کی عبارت کا نمونہ

پاکستانی سائنسدان نے عربی رسم الخط کا مائیکرو کمپیوٹر ایجاد کر لیا

ایک منٹ میں ... [illegible]

کراچی ـــــ پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر اسلام الدین ... [illegible]

... ایک عدالت میں ... تین افراد ... الیکٹرانکس کا سامان پاکستان بھیجنے ... [illegible]



افغان مجاہدین ... [illegible]

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

مسلم سنت الجماعت، تعلیم یافتہ، معقول صورت، کینیڈین شہریت رکھنے والی ہندوستانی دوشیزہ کے لیے انجینیرنگ یا سائنس گریجویٹ یا طالب علم کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند مکمل تفصیلات کے ساتھ پتہ ذیل پر لکھیں:

A.L.M. c/o al-Hilal

عقلمند، شریف لڑکا، کینیڈین سٹیزن، تعلق کراچی، عمر ۲۹ سال، قد ۵.۱۰ زیر تعلیم پی۔ ایچ۔ ڈی بزنس کیلئے روشن خیال، خوبصورت، با اخلاق ڈاکٹر یا پروفیشنل، شریف خاندانی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ زبان و فرقہ غیر اہم۔ براہ مہربانی تفصیلات معہ قابل واپسی تصویر روانہ کریں۔

BOX 237
LACITE
MONTREAL, P.Q.
H2W 2N8

ہندوستان میں مقیم شریف گھرانے کی لڑکی عمر اندرون ۲۰ سال کے لیے، مناسب الفکر نیک مسلمان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے پتہ ذیل کی معرفت خط لکھیں:

HASAN c/o al-Hilal

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

کینیڈا اور امریکہ میں پاکستان کی تازہ ترین فلموں کی نمائش کے لیے ہم سے رجوع کیجیے:

EVERNEW FILMS
(613) 232-3406
(EVENINGS)

غیر سودی تجارت
اسلامی لٹریچر کی طباعت و اشاعت میں رقم لگائیے
معقول منافع
اجر و ثواب تا قیامت

KAZI PUBLICATIONS
1529 N Wells St., Chicago, Ill. 60610, USA

(مختصر اشتہارات کا معاوضہ فی سطر ... ڈالر)

ڈاکٹر اسرار احمد

انجمن خدام القرآن ٹورانٹو کے زیر اہتمام درس قرآن کا تیسرا سالانہ سلسلہ ۱۳ر جون سے ۱۹ر جون تک جامع مسجد ٹورانٹو میں منعقد ہوگا۔ اوقات رات ۸ بجے شب ـ ہفتہ کے روز ۱ بجے رات تک ـ اتوار کے دن ظہر کے بعد ۵ بجے شام تک۔
خطبہ جمعہ اسلامک فاؤنڈیشن واقع ۱۸۲۸ ڈروسن ایونیو پر دن کے سوا بجے ہوگا۔
مزید معلومات کے لیے فون کیجئے:

494-0295, 445-6317

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر

ٹورانٹو اور اس کے قرب و جوار میں رہنے والے پاکستانیوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر ٹورانٹو میں ۱۴ر جون سے ۱۹ر جون تک رائل یارک ہوٹل واقع ۱۰۰ فرنٹ اسٹریٹ ویسٹ میں کھلا رہے گا۔ اوقات صبح نو بجے تا شام ۵ بجے۔ درمیان میں ایک سے دو بجے تک کھانے کا وقفہ ہوگا۔ فون نمبر یہ ہے:

(416) 368-2511

پاکستانی بینک کی بیرون ملک شاخ

میں پچاس کروڑ روپے کا فراڈ

لاہور ـــــ ... [illegible]

... کی نظر بندی میں توسیع

لاہور ـــــ ... [illegible]

عمر
آئینۂ جرأت مندانہ حق گوئی و بیباکی کی زندہ مثال
مسلمانانِ عالم کے لیے پیغامِ بیداری
دنیا بھر میں اپنی طرز کا واحد جریدہ
اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان

"کریسنٹ انٹرنیشنل"

جو ٹورانٹو سے انگریزی زبان میں ہر پندرہ دن بعد شائع ہوتا ہے اور دنیا کے کونے کونے میں بھیجا جاتا ہے۔
"الہلال" کے خریدار صرف ساٹھ ڈالر میں یہ پرچہ سال بھر کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔ ... [illegible]

Crescent INTERNATIONAL

قزاقوں کے مطالبہ پر رہا شدہ کئی مجرم بھی پاکستان پہنچ گئے

میاں محمود علی قصوری کی نظر بندی کی توسیع

لاہور ۔۔۔ (سٹاف رپورٹر) تحریک استقلال کے شعبہ امور قانون کے میاں محمود علی قصوری کی نظر بندی کی میعاد کی توسیع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے سال رواں کے شروع میں صدر ضیاء الحق کی حکومت کے خلاف تحریک کا آغاز کیا تھا۔

بسلسلہ طیارے کے اغوا کے سلسلے میں

نصرت اور بے نظیر بھٹو پر مقدمہ چلایا جائے گا: پیرزادہ

افواہوں کا مقصد دوسرے افراد پر بھی مقدمہ چلے گا! وزیر قانون کا بھارتی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو

افغانستان نے مرتضیٰ بھٹو کو ہمارے حوالے نہ کیا تو ہم عالمی عدالت میں جائیں گے

مولانا شاہ احمد نورانی جمعیت علمائے پاکستان کے اندرونی خلفشار کی بنا پر صدارت سے مستعفی ہو گئے

میں اپنا بیشتر وقت سیاست کی بجائے دین کا پرچار کرنا چاہتا ہوں: مولانا نورانی

کراچی ۔۔۔ (نمائندہ جنگ / خبر رساں ایجنسیاں) اطلاع کے مطابق مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی نے جمعیت علمائے پاکستان کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن کی رہائی

ریٹائرڈ کمانڈر کو ڈائریکٹر جنرل ایکسٹرنل پبلسٹی بنا دیا گیا

شیعہ سنی متحد نہ ہوتے تو اسلامی انقلاب برپا نہ ہوتا: علی خمینائی

انتشار پیدا ہوا تو انقلاب ناکام ہو جائے گا، موجودہ حکومت پر سنی دشمنی کا الزام غلط ہے

یحییٰ بختیار رہا کر دیئے گئے

کوئٹہ ۔۔۔ (نمائندہ جنگ) سابق اٹارنی جنرل اور سابق وزیر اعظم بھٹو مرحوم کے سینئر وکیل مسٹر یحییٰ بختیار ...

ہم خیال جماعتوں کا اتحاد جلد قائم ہو جائیگا: پیر پگارہ

اتحاد کے ملکی سیاست پر دور رس نتائج مرتب ہوں گے

پھولن دیوی نیپال فرار ہو گئی

قومی ہاکی ٹیم کیلئے ۱۹ کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا

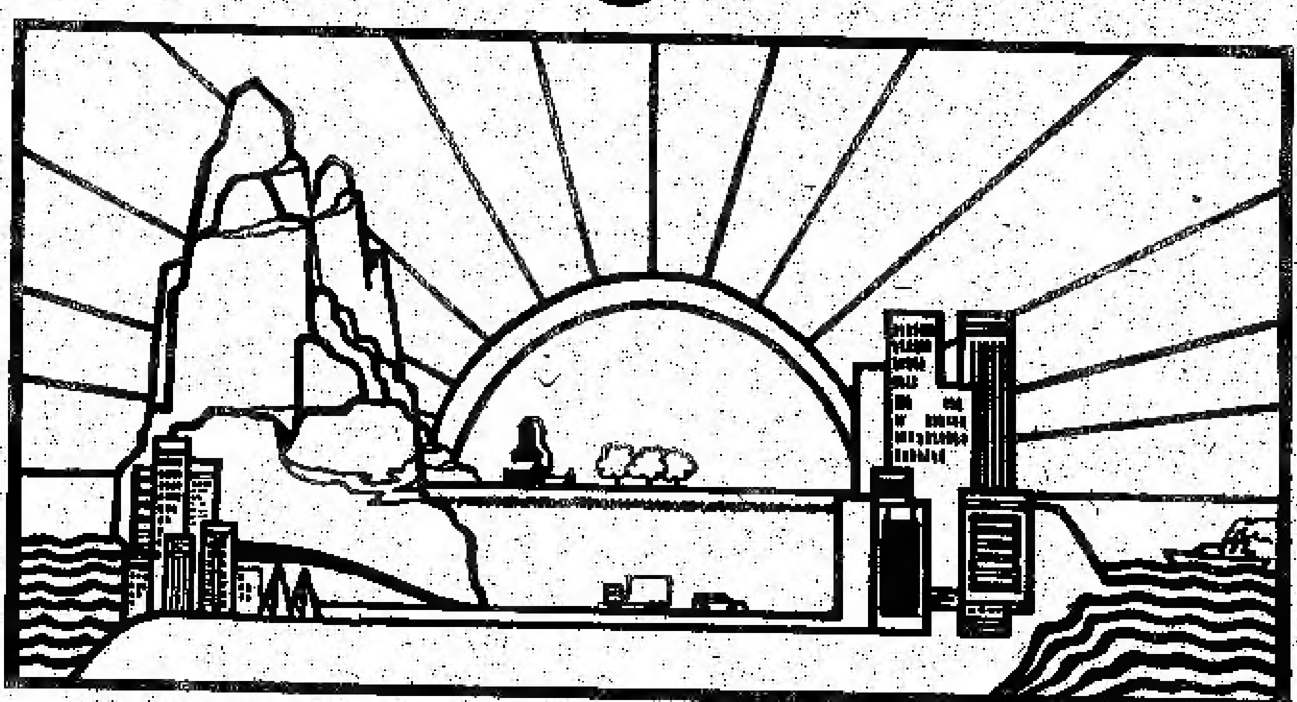
اختر رسول کو کپتان اور منظور الحسن کو نائب کپتان مقرر کر دیا۔ دو کھلاڑیوں کی شرکت فٹنس پر ہے



منظور الحسن — اختر رسول

معظم علی ہمسٹر پارلیمان تجارت کے چیئرمین منتخب ہو گئے

You belong to Canada



...and Canada belongs to you

آپ کینیڈا سے وابستہ ہیں اور کینیڈا آپ سے ۔۔۔۔

کینیڈا آپ کا ملک ہے۔ ہر صوبہ، ہر شہر اور ہر دیہات۔ مشرق میں بحر اوقیانوس کے ساحل، ہمارے دلکش اعلیٰ قدرتی علاقے، دور مغرب میں برف پوش چٹانیں، اعلیٰ قدرتی حسن کی سرزمین، پُر فریب اور مہربان، مختلف ہر رنگ کی تہذیبوں کے تجربے چھپا کر کوئی جو کوئی اور ملک پیش نہیں کر سکتا۔

اس سال اپنے کینیڈا کے کسی دوسرے حصے کے بارے میں جانیے۔ اپنے "پرانے وطن" سے اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو مدعو کیجیے۔ تاکہ وہ یہاں آکر آپ کی خوشیوں اور آپ کے احساس فخر میں شریک ہو سکیں۔

Canada

So much to go for.

Canadian Government Office of Tourism — Office de tourisme du Canada



ایسے بھی مسلمان ہوتے ہیں

کاندھلہ ضلع مظفر نگر کا ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جو تبلیغی جماعت والے حضرت مولانا محمد الیاس کاندھلوی کی نسبت سے دور دور تک مشہور ہو چکا ہے) اسی کاندھلہ کے ایک بزرگ کا پر سبق آموز ایک واقعہ جسے تقریباً ہندوستان کے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کے نواسے مرحوم حافظ محمد یوسف صاحب کے ایک مضمون میں پڑھا تھا جب اچھی طرح یاد بھی نہیں رہا تھا ۔۔۔ جی چاہتا تھا کہ کسی مستند ذریعہ سے اس واقعہ کی پوری تفصیل معلوم ہو جائے۔

ہمارے عزیز دوست مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی نے اپنے جوابی مکتوب میں واقعہ کی تفصیل اس طرح لکھی ہے۔

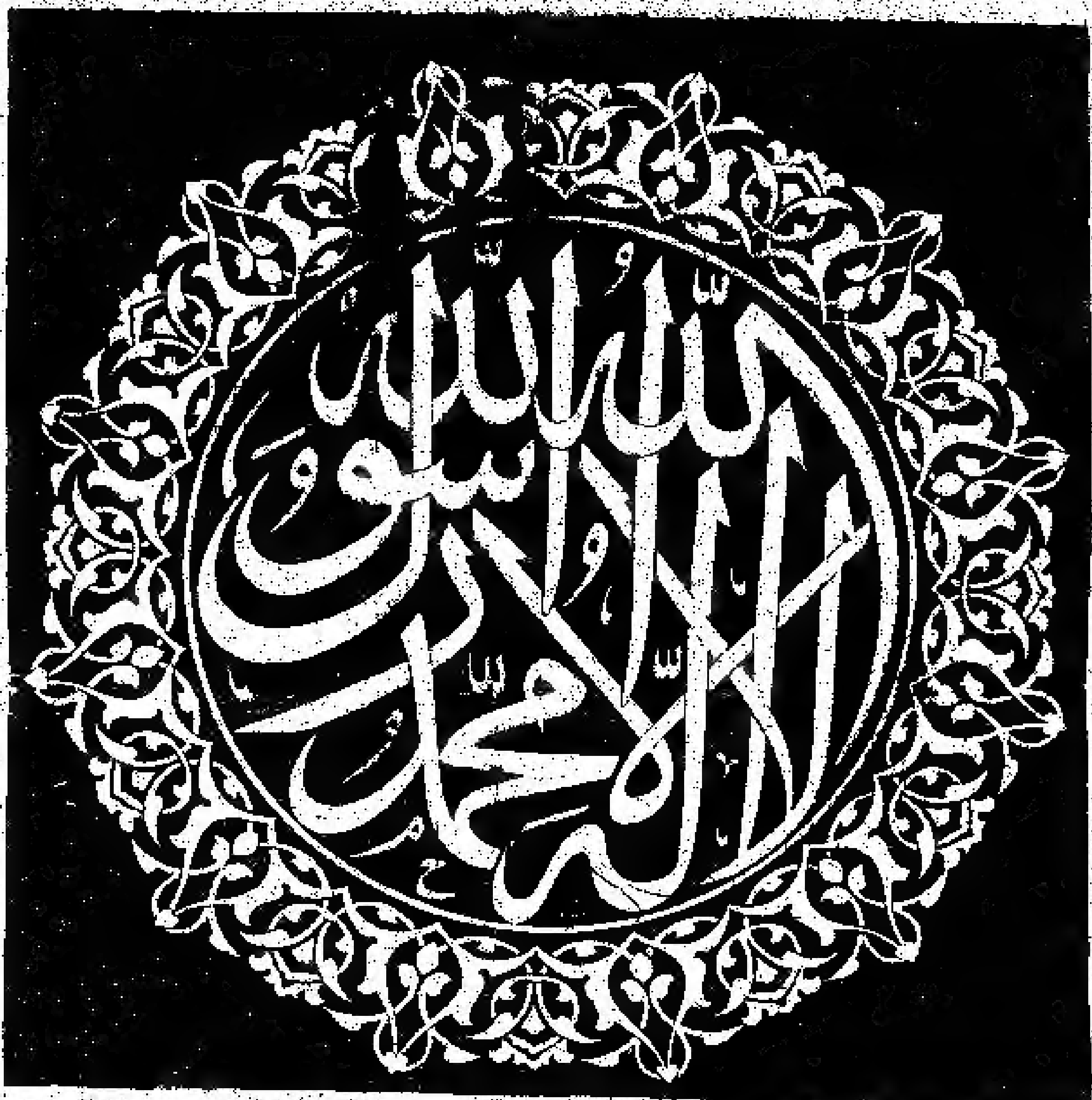
"وہ واقعہ حضرت مولانا مظفر حسین کاندھلوی کے والد ماجد مولانا محمود بخش صاحب ۔۔۔ کا ہے۔ اس واقعہ کی تفصیل یہ ہے کاندھلہ میں موجودہ جامع مسجد کی تعمیر ۔۔۔

کہ وہ اس قطعہ کی ملکیت میں سچ بولے اور مسجد کی ملکیت ہونے کی شہادت دیدے ۔۔۔ مجسٹریٹ نے ہندوؤں سے کہا کیا تم کسی ایسے مسلمان کا نام بتا سکتے ہو جس سے تمہیں امید ہو کہ وہ سچ بولے گا اور تمہارے حق میں شہادت دیدے گا ؟ اگر تم کسی ایسے مسلمان کو بتا دو تو میں اسی کے بیان پر فیصلہ دیدوں گا۔ انھوں نے باہم مشورہ کر کے کہا کہ یہ تو بہت مشکل ہے کہ کوئی مسلمان اس بارے میں بھی شہادت دے اور یہ بتلائے کہ یہ زمین مندر کی ہے مگر ایک بزرگ ایسے ہیں جن سے امید ہے کہ وہ جھوٹ نہیں بولیں گے انھوں نے مولانا محمود بخش صاحب کا نام اور پتہ بتایا۔۔۔ آپ مہربانی کر کے تشریف لائیے آپ ہی کے بیان پر اس مقدمہ کا فیصلہ ہونا ہے ۔۔۔ مولانا نے ۔۔۔ قرآن کا یہی حکم ہے کہ سچی گواہی اگرچہ دشمن کی حمایت میں ہو ۔۔۔ اس پیام پر مولانا تشریف لے گئے مجسٹریٹ ۔۔۔ سب باہر جمع تھے۔

مولانا سے اس متنازعہ جگہ کے متعلق دریافت کیا گیا مولانا نے فرمایا کہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ جگہ ہندوؤں کی ہے مسلمانوں کا دعویٰ غلط ہے ۔۔۔ اسی بیان پر مجسٹریٹ نے فیصلہ دیدیا اور وہ جگہ ہندوؤں کو مل گئی مگر مولانا کی اس بے لاگ حق پرستی اور صداقت شعاری سے متاثر ہو کر کئی ہندو خاندان مسلمان ہوگئے ۔۔۔ ان نو مسلم خاندانوں میں سے ایک گھرانہ ۱۹۴۷ء تک یہاں کاندھلہ میں موجود تھا جو بعد میں پاکستان چلا گیا ۔۔۔ یہ جگہ کاندھلہ کی جامع مسجد کی جنوب مشرقی دیوار سے متصل ہے کہ اب اس جگہ پر ایک مندر ہے۔۔

دیکھا آپ نے اللہ کے ایک مخلص اور صادق بندے اور سچے مسلمان نے اسلام اور قرآن کی تعلیم پر عمل کر کے ۔۔۔

کچھ یادیں کچھ باتیں



کرامت نہیں بلکہ اسلام اور قرآن کی تعلیم پر عمل کی تاثیر تھی۔ ۔۔۔

ہم مسلمانوں کو شکایت ہے کہ ملک میں جماعت ۔۔۔

اخلاق کا جادو

۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥

(الاحزاب ۵۶)

۔۔۔



جسو بجیا



آخری شرط یہ ہے کہ اگر ہمیں جہیز
پسند نہ آیا تو طلاق اور
ہرجانہ آپ چکا دیں گے

fortnightly
al-Hilal
VOL.10, NO.6
JUNE 5, 1981
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

بیرونِ وطن جانے والوں کو سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے: میاں طفیل

جب حکومت خود انہیں محب وطن کہتی ہے اور ان کے حساب کتاب کو درست مانتی ہے تو غدار جماعتوں کی طرح ان پر بھی پابندی تعجب انگیز ہے، صحافیوں سے بات چیت

حکومت کے فیصلوں کی پشت پر قوم کی مرضی سے حمایت کے لئے ملک میں نمائندہ حکومت کا قیام ضروری ہے

ملک کا نظام منتخب نمائندوں کے ذریعہ اور اسلامی اصولوں کے مطابق چلایا جائے

پشاور — [illegible]

برطانیہ میں پہلے پاکستانی اور مسلمان میئر نے چارج سنبھال لیا

[illegible]

پاکستان کو ایٹمی سامان فروخت کرنیوالی جرمن فرم کی عمارت میں دھماکہ

تین ماہ کے اندر یورپ میں دو دھماکوں کا مقصد پاکستان کو سامان کی ترسیل بند کرانا ہے

پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی مخالف تنظیم نے حملے کی ذمہ داری تسلیم کر لی

سامان کی ترسیل جاری رہنے کی صورت میں مزید حملوں کی دھمکی

[illegible]

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

سالانہ زرِ خریداری برائے "الہلال": دس ڈالر
سالانہ زرِ خریداری برائے "کریسنٹ": دس ڈالر
سالانہ زرِ خریداری برائے الہلال و کریسنٹ: سترہ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....

Address ....

....

Postal Code ....

Telephone No. ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے۔

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐

میں نے شیخ مجیب الرحمان کو خوب سوچ سمجھ کر قتل کیا تھا

وقت آنے پر سنسنی خیز انکشافات کروں گا: کرنل فاروق

[illegible]



حسینہ واجد کی وطن واپسی کی مجھے کوئی پرواہ نہیں

[illegible]

کویت میں بھارتی باشندوں کو پاکستانیوں سے زیادہ ورک پرمٹ ملے

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے خلاف امریکہ میں احتجاج

[illegible]